سونے چاندی کی گھڑی بیچنے کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-649 تاریخ:08-07-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مجھے ایک ایسی جگہ جاب کی آفر ہوئی ہے جہاں ایک مشہور برانڈ کی مردانہ، زنانہ ہینڈ واچ بیچی جاتی ہیں۔ ان میں اکثر گھڑیاں خالص سونے چاندی کی ہوتی ہیں، ان گھڑیوں کا ڈائل بھی سونے چاندی کا ہوتا ہے، اور وہ گھڑیاں کافی مہنگی بھی ہوتی ہیں، اُن گھڑیوں کی مالیت تقریباً 20 لاکھ سے 25 لاکھ تک کی ہوتی ہیں۔ دورانِ ملازمت مجھے ہر طرح کی گھڑیاں بیچنا ہوں گی۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا میں اُس جگہ جاب کر سکتا ہوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سونے چاندی کی ہینڈ واچ کا استعمال کرنا مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز و گناہ ہے، اور فقہی اصول کے مطابق جن چیزوں کا استعمال جائز نہیں، ان چیزوں کا بنانا، خریدنا اور بیچنا بھی ناجائز ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ عورت کو سونے چاندی کے زیورات کا استعمال کرنا، جائز ہے لیکن یہ اجازت فقط زیورات کی حد تک ہے، زیورات کے علاوہ سونے چاندی کی گھڑیوں، برتنوں وغیرہ کا استعمال عورتوں کے لیے بھی حرام ہے۔

پوچھی گئی صورت میں دورانِ ملازمت آپ کو وہ ناجائز گھڑیاں بھی فروخت کرنا ہوں گی، اور فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق ایسی ملازمت کہ جس میں ناجائز کام کرنا پڑے وہ ملازمت کرنا حرام ہے، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں آپ کا اُس جگہ جاب کرنا، جائز نہیں۔

عورتوں کے لئے سونے چاندی کا استعمال صرف زیور کی حد تک جائز ہے جیسا کہ اللباب فی شرح

الکتاب، فتاوٰی قاضی خان، ردالمحتار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے، والنظم للاول: ”یجوز للنساء التحلی بالذھب والفضة مطلقاً، وإنما قید بالتحلی لأنھن فی استعمال آنیة الذھب والفضة والأکل فیھا والادھان منھا کالرجال“ **یعنی:** عورتوں کے لیے سونے اور چاندی کا زیور پہننا مطلقاً جائز ہے۔ اور اس (جواز) کو زیور پہننے کے ساتھ اس لیے مقید کیا گیا ہے کیونکہ عورتیں سونے، چاندی کے برتن استعمال کرنے، ان میں کھانے پینے اور ان سے تیل لگانے میں مردوں کی طرح ہی ہیں (یعنی یہ چیزیں ان کے لیے بھی ناجائز ہیں)۔

(اللباب فی شرح الکتاب، ج04، ص158، مطبوعہ المکتبة العلمیہ)

رد المحتار میں ہے: ”أفاد الطحطاوی حرمة استعمال ظروف فناجین القھوة **والساعات من الذھب والفضة**“ **یعنی:** علامہ طحطاوی علیہ الرحمہ نے سونے اور چاندی کی بنی ہوئی قہوہ کی پیالیاں اور سونے، چاندی کی گھڑیاں استعمال کرنے کی حرمت کا افادہ فرمایا۔

(ردالمحتار، ج06، ص342، دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا اور ان کی پیالیوں سے تیل لگانا یا ان کے عطردان سے عطر لگانا یا ان کی انگیٹھی سے بخور کرنا منع ہے اور یہ ممانعت مرد و عورت دونوں کے لیے ہے۔ عورتوں کو ان کے زیور پہننے کی اجازت ہے۔ زیور کے سوا دوسری طرح سونے چاندی کا استعمال مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز ہے۔۔۔ چائے کے برتن سونے چاندی کے استعمال کرنا، ناجائز ہے۔ اسی طرح سونے چاندی کی گھڑی ہاتھ میں باندھنا بلکہ اس میں وقت دیکھنا بھی ناجائز ہے، کہ گھڑی کا استعمال یہی ہے کہ اس میں وقت دیکھا جائے۔

(بہار شریعت، ج3، ص396/395، مکتبة المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

جن چیزوں کا استعمال ناجائز ہے ان کی خرید و فروخت بھی ناجائز ہے۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: ”یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی۔ جس چیز کا بنانا، ناجائز ہوگا، اسے خریدنا، کام

میں لانا بھی ممنوع ہو گا اور جس کا خریدنا، کام میں لانا منع نہ ہو گا، اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہو گا۔“

(فتاویٰ رضویہ، ج23، ص464، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

ناجائز کام کرنے کی ملازمت کے بارے میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں:

”ملازمت دو قسم ہے، ایک وہ جس میں خود ناجائز کام کرنا پڑے۔۔۔ایسی ملازمت خود حرام ہے۔“

(فتاوی رضویہ، ج19، ص515، رضافاؤنڈیشن، لاھور ملتقطا)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ”اس دکان کی ملازمت اگر سود کی تحصیل وصول یا اس کا تقاضا کرنا یا اس کا حساب لکھنا، یا کسی اور فعل ناجائز کی ہے، تو ناجائز ہے، قال تعالی ﴿وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔“

(فتاوی رضویہ، ج19، ص522، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

11محرم الحرام 1447ھ/07جولائی 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com